تعلیم اور سیاست

"ہم چاہیں یا نہ چاہیں لیکن ہم دوسری قوموں کے ساتھ ایک ایسی دوڑ میں شریک ہیں، جس میں ہر قوم نے جان کی بازی لگا رکھی ہے جو قوم اس دوڑ میں ہار جائے اس کی سزا یہ ہے کہ اسے مٹا دیا جاتا ہے اور جو جیت جائے اس کا انعام یہ ہے کہ دوسری قومیں اس کی غلام بنا دی جاتی ہیں۔ ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ ہم اس دوڑ میں جیت رہے ہیں یا ہار رہے ہیں۔ ہر دوڑ کی طرح اس دوڑ میں بھی وقت کا پہلو نہایت اہم ہے۔ جو قوم وقت ضائع کرے گی خواہ وہ کیسی ہی طاقتور ہو ضرور ہار جائے گی۔ اگر ہم نے وقت ضائع کیا تو اس میں ذرا شبہ نہیں کہ دوسروں کے تصورات اور معتقدات کا سیلاب ہمیں گھیرتا چلا جائے گا۔ اگر ہم نے عجلت سے کام لیا تو ہم نہ صرف اس سیلاب سے محفوظ رہیں گے بلکہ اعتقادات و تصورات کا سیلاب دوسروں کو اپنے گھیرے میں لے لے گا۔ افسوس ہے کہ ہم نے ابھی تک اس بات کو پوری طرح سے نہیں سمجھا کہ تعلیم کا معاملہ محض تعلیمی نوعیت کا نہیں بلکہ سیاسی نوعیت کا ہے اور ہماری زندگی اور موت کے ساتھ وابستہ ہے۔"

ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم